بسم اللہ الرحمن الرحیم

شام کی بابرکت سرزمین پر خلافت کے قیام کو روکنے کے لیے امریکہ نے روس کے ساتھ اتحاد قائم کرلیا ہے

شام کے مسلمان پچھلے سال مارچ 2011ء سے اپنے ظالم حکمران 'بشارالاسد' کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ شام کے اقتدار پر مسلط الاسد خاندان کو امریکہ آج سے تقریباً چالیس سال قبل اقتدار میں لایا تھا۔ اس تمام عرصے کے دوران الاسد حکومت نے کفریہ سوشل ازم (socialism) اور سرمایہ دارانہ نظام کے ملغوبے کو شام کے مسلمانوں پر نافذ کیا۔ اس نے لوگوں کو طاقت کے زور پر کچلا اور نہایت بے دردی سے اپنے ظلم وجبر کا نشانہ بنایا۔ الاسد حکومت کی سفاکی اور ظلم کا اولین نشانہ وہ لوگ تھے جو اسلام کی طرف دعوت دے رہے تھے۔ اسد خاندان نے مشرقِ وسطی میں امریکی منصوبوں کو عملی شکل دینے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا، خواہ وہ گولان کی پہاڑیوں کو یہودی ریاست (اسرائیل) کے حوالے کرنا ہو یا عراق پر امریکی حملے میں امریکہ کو مدد فراہم کرنا ہو۔ لیکن بالآخر لوگوں میں موجود شدید غصہ ایک آتش فشاں کی طرح پھٹ پڑا اور شام کے شہروں اور قصبوں کی سڑکیں اور بازار مظاہرین سے بھر گئے اور شام کی فضائیں (الشعب یرید الخلافة من جدید) **''عوام خلافت کا دوبارہ قیام چاہتے ہیں''** کے نعروں سے گونجنے لگیں اور لوگ آنے والی خلافت کے کلمہ طیبہ والے سیاہ اور سفید جھنڈے لہرانے لگے۔

اس صورتِ حال کو دیکھتے ہوئے امریکہ نے، کہ جس کا سکون خلافت کے دوبارہ قیام کے خوف سے برباد ہو چکا ہے، اپنے ایجنٹ بشارالاسد کو حکم دیا کہ وہ اس تحریک کو وحشیانہ طریقے سے کچل ڈالے۔ اس کام میں بشار کو مہلت فراہم کرنے کے لیے امریکہ نے بشار کے خلاف انتہائی کمزور بیانات دیے اور لاحاصل عملی قدم اٹھائے۔ اس دوران الاسد حکومت اس تحریک کو کچلنے کی خاطر شہروں اور قصبوں کو توپوں، ٹینکوں، جنگی طیاروں اور گن شپ ہیلی کاپٹروں کے ذریعے تباہ وبرباد کرتی رہی۔ بشار نے ہزاروں لوگوں کا قتل کیا اور اُس نے اس بربریت کے دوران عورتوں، بچوں اور بوڑھوں تک کو بھی نہ بخشا۔ بشار کے غنڈوں نے مردوں کو بدترین تشدد کا نشانہ بنایا، عورتوں کی عصمت دری کی، بچوں کو اغوا کیا، اور راہ چلتی ماؤں کی گودوں سے ان کے بچے چھین لیے۔

لیکن اس تمام تر کے باوجود الاسد حکومت خلافت کی دوبارہ واپسی کو روکنے میں ناکام ہو رہی ہے۔ اس کے اقتدار کے ستون گر رہے ہیں اور اس کو زندگی بخشنے والے عناصر فرار ہو رہے ہیں۔ کئی اعلیٰ سیاسی وفوجی قائدین شام کے ظالم حکمران سے منہ موڑ چکے ہیں جبکہ شام کی افواج میں سے ہزاروں سپاہی اور افسران ظالم حکمران کے خلاف اپنے عوام کے ساتھ آملے ہیں۔ یہ بابرکت انقلاب اب تقریباً پورے ملک میں پھیل چکا ہے، یہاں تک کہ دو بڑے شہروں، دمشق اور حلب کے بیشتر حصے بھی اس انقلابی لہر میں شامل ہو چکے ہیں، کہ جن کے متعلق بشارالاسد فخر سے کہتا تھا کہ یہ شہر اُس کے مکمل کنٹرول میں ہیں۔

اگر امریکہ کو بشار کا کوئی متبادل مل جاتا تو وہ بشار کو بھی ویسے ہی تاریخ کے کوڑے دان میں پھینک چکا ہوتا جیسا کہ امریکہ نے حال ہی میں دیگر عرب ممالک میں کھڑی ہونے والی عوامی تحریکوں کے ردِعمل میں کیا ہے۔ لیکن وہ شام کے لیے بشار کی جگہ ایک متبادل چہرہ تیار کرنے میں ناکام ہو چکا ہے، اور دوسری طرف وہ کھل کر بشار کی حمایت کرنے سے بھی قاصر ہے کیونکہ امریکہ جانتا ہے کہ امت امریکہ اور اس کے ایجنٹوں کو کس قدر نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ چنانچہ امریکہ اس بات پر مجبور ہو گیا کہ وہ شام کے مسئلے پر روس کے ساتھ اتحاد قائم کرے۔ روس بھی امریکہ کی طرح خلافت کے دوبارہ قیام سے خوف زدہ ہے اور اس نے وسط ایشیائی ممالک میں خلافت کے قیام کو روکنے کے لیے تقریباً دو دہائیوں سے ایک جنگ برپا کر رکھی ہے۔ لہٰذا آج روس نے امریکہ کے ساتھ ویسا ہی اتحاد بنالیا ہے جیسا کہ اس نے پہلی جنگِ عظیم کے دوران برطانیہ اور فرانس کے ساتھ بنایا تھا، جو خلافت کے خلاف لڑ رہے تھے۔ 18 جون 2012 کو میکسیکو کے شہر لاس کابوس میں امریکی اور روسی صدر کی مابین ہونے والی ملاقات میں امریکہ نے شام کے دروازے روس کے لیے کھول دیے۔ چنانچہ روس اپنے فوجی اور انٹیلی جنس افسران کے ذریعے بشارالاسد کی حکومت کو کھلم کھلا حمایت فراہم کر کے امریکہ کی مدد کر رہا ہے جبکہ امریکہ پردے کے پیچھے رہتے ہوئے بشار کی مدد کر رہا ہے اور اسے مہلت دلوا رہا ہے۔

اور ہمیشہ کی طرح اس بار بھی امریکہ نے اس سخت ترین مشکل سے نبٹنے کے لیے مسلم امت کی سیاسی وفوجی قیادت میں موجود غداروں کو آواز دی کہ وہ اس کی مدد کریں۔ پس ان غداروں نے اسلام اور امت مسلمہ کے خلاف کفار کی مدد کرنے کا راستہ اختیار کیا۔ حالانکہ اس قیادت کی ذمہ داری تو یہ تھی کہ وہ شام کے مسلمانوں کی مدد کے لیے اپنی ساٹھ لاکھ کی مجموعی فوج کو حرکت میں لاتی، جس کے نتیجے میں چند ہی دنوں میں خلافت کا قیام عمل میں آجاتا اور یوں مسلم علاقوں میں امریکہ کی بالادستی پارہ پارہ ہو جاتی۔ خطے میں موجود عرب ممالک اور ترکی کی انٹیلی جنس بشارالاسد کا دفاع کرنے اور اس کے متبادل کی تلاش کے لیے سرگرمِ عمل ہیں جبکہ ایران قاتل بشار کی مدد کے لیے اپنی افواج کو خفیہ طور پر شام میں داخل کر چکا ہے۔

اور جہاں تک پاکستان کے حکمرانوں کا تعلق ہے، تو یہ امریکہ کے اس قدر غلام ہیں کہ وہ تاریخ کی اس بدترین غداری میں بھی پیچھے رہنا نہیں چاہتے۔ ان کے لیے اتنا ہی کافی نہ تھا کہ وہ خلافت کے قیام کو روکنے کے لیے افواج پاکستان میں موجود بریگیڈیر علی خان جیسے افسران کو اپنے ظلم وستم کا نشانہ بنائیں جو اسلام کی حمایت کرتے ہیں اور اُن سیاست دانوں پر

عرصۂ حیات تنگ کر دیں جو خلافت کے قیام کی جدوجہد کر رہے ہیں جیسا کہ انہوں نے پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کو اغوا کر رکھا ہے۔ بلکہ پاکستان کے حکمرانوں نے جہنم میں اپنا ٹھکانا پکا کرنے کے لیے شام کے مسئلے پر روس کے ساتھ اشتراک قائم کرنے میں بھی امریکہ کو ہر ممکن مدد فراہم کی۔ 20 جولائی 2012ء کو پاکستانی حکمرانوں نے انتہائی عجلت میں ایک وفد روس بھیجا، تا کہ شام کے مسئلے پر امریکہ کے اتحادی روس کی طرف سے اقوامِ متحدہ میں شام کے متعلق پیش کی گئی قرارداد پر اپنے تعاون کی یقین دہانی کرائیں۔ پھر 29 جولائی کو پاکستان نے شام میں اپنے سفیر کو بھیجا کہ وہ شام کے وزیر اطلاعات سے ملاقات کرے تا کہ پاکستان کی میڈیا نشریات پر شامی انقلاب کی خبروں پر کنٹرول رکھا جائے اور پاکستانی رائے عامہ کو شام میں امریکی اور روسی کردار کے حوالے سے دھوکے میں رکھا جائے۔ پھر آئی. ایس. آئی کے سربراہ جنرل ظہیرالاسلام نے یکم اگست سے تین اگست تک امریکہ کا دورہ کیا جس کے بعد پاکستان کے انٹیلی جنس اداروں کو متحرک کیا گیا کہ وہ افواجِ پاکستان میں ایک پروپیگنڈہ مہم شروع کریں جس کا مقصد افواجِ پاکستان کو شام کے متعلق روس اور امریکہ کے اشتراک کی اصل حقیقت سے بے خبر رکھنا تھا۔ پھر 3 اکتوبر 2012ء کو امریکہ نے اپنے قابل اعتماد اور آزمودہ ایجنٹ جنرل کیانی کو روس بھیجا، تا کہ وہ امریکہ کے نمائندے کی حیثیت سے روس کو ایسی یقین دہانیاں کروائے جس سے روس اور امریکہ کے اشتراک کو مزید تقویت حاصل ہو۔

اے پاکستان کے مسلمانو! شام کے مسلمان خلافت کے قیام کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور اب یہ ہم پر فرض ہے کہ ہم اپنی افواج کے ذریعے ان کی مدد کریں، جو ایٹمی اسلحے سے لیس دنیا کی ساتویں بڑی فوج ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((**ما من امری یخذل امرا عند موطن تنتهک فیه حرمته و ینتقص فیه من عرضه الا خذله الله عزوجل فی موطن یحب فیه نصرته و ما من امری ینصر امرا مسلما فی موطن ینتقص فیه من عرضه و ینتهک فیه من حرمته الا نصره الله فی موطن یحب فیه نصرته**)) ''وہ شخص جو کسی مسلمان کو اُس وقت بے یارومددگار چھوڑ دے جب اس کی عزت اور حرمت کو پامال کیا جا رہا ہو، تو اللہ بھی اس شخص کی مدد سے اس وقت دستبردار ہو جاتا ہے جب اسے اللہ کی مدد کی شدید ضرورت ہوتی ہے۔ اور وہ شخص جو کسی مسلمان کی اس وقت مدد کرے جب اس مسلمان کی بے عزتی کی جا رہی ہو اور اس کی حرمت کو پامال کیا جا رہا ہو تو اللہ بھی اُس وقت اس شخص کی مدد کرتا ہے جب اسے اللہ کی مدد کی شدید ضرورت ہوتی ہے'' (مسند احمد)۔

ہم یہ جانتے ہیں کہ ہماری سیاسی وفوجی قیادت میں موجود غدار شام کے مسلمانوں کی مدد کے لیے کبھی بھی ہماری افواج کو حرکت میں نہیں لائیں گے، لیکن اگر دنیا کے کسی بھی کونے میں امریکہ کی بالادستی کو قائم کرنے کے لیے فوج کی ضرورت ہو یا اقوامِ متحدہ یا کسی دیگر ادارے کے جھنڈے تلے افواج کو بھیجنا درکار ہو، تو وہ اس کی خاطر پاکستانی فوجیوں کا خون بہانے کے لیے ہر وقت آمادہ ہوتے ہیں۔ یہ غدار حکمران امریکی اڈوں، سفارت خانوں اور نیٹو سپلائی لائن کی حفاظت کے ذریعے امریکہ کی مدد تو کرتے ہیں لیکن اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کے لیے اپنی انگلی اٹھانا بھی گوارا نہیں کرتے۔ یہ نہ صرف پاکستان میں خلافت کے قیام کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں بلکہ دنیا میں کسی اور جگہ پر خلافت کے قیام کو روکنے کے لیے سات سمندر پار جانے کے لیے بھی تیار ہیں۔ اے مسلمانو! یہ ہم پر فرض ہے کہ ہم اس بات کو یقینی بنائیں کہ شام کی بابرکت سرزمین پر خلافت کے قیام کی جدوجہد میں ہماری افواج اپنا کردار ادا کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے شام کے متعلق فرمایا: ((**الا ان عقر دار الاسلام الشام**)) ''بے شک شام کی سرزمین ایمان والوں کی جائے پناہ ہے''۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((**الا و ان الایمان حین تقع الفتن بالشام**)) ''جب امت فتنوں میں مبتلا ہو جائے گی تو اس وقت ایمان شام میں ہوگا'' (مسند احمد)۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((**یا طوبی للشام، یا طوبی للشام، یا طوبی للشام، قالوا یا رسول الله و بما ذلک قال تلک ملائكة الله باسطوا اجنحتها علی الشام**)) ''شام کے لیے خوشخبری ہے! شام کے لیے خوشخبری ہے! شام کے لیے خوشخبری ہے! صحابہ کرامؓ نے پوچھا: اے اللہ کے رسولؐ ایسا کس وجہ سے ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے فرشتوں نے اپنے پَر شام کے علاقے پر پھیلا رکھے ہیں'' (ترمذی)۔

اے افواجِ پاکستان کے افسران! امت اسلام کے نفاذ کے لیے جاگ اُٹھی ہے اور اب وہ اس سے کم پر کسی صورت راضی نہ ہوگی۔ امت قربانیاں دے رہی ہے اور یہ سلسلہ اب رُکنے والا نہیں جب تک اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس معاملے کا فیصلہ نہ فرما دیں۔ امت کی حق پر استقامت اور بہادری نے امریکہ کے عزم اور حوصلے کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور وہ خلافت کے قیام کو روکنے کے لیے پاگل ہوا جا رہا ہے۔ اے افواجِ پاکستان کے جنگجو افسران! کیا امت کا یہ جذبہ آپ کو اس بات پر نہیں اُبھارتا کہ آپ آگے بڑھیں اور امت کو اس کی منزل تک پہنچا دیں؟ یہ بہترین وقت ہے کہ آپ کیانی، زرداری اور ان کے بدمعاشوں کے مختصر ٹولے کو ہٹا دیں جنھوں نے آپ کے خون اور اسلحے کو یرغمال بنا رکھا۔ اگر آپ خلافت کے فوری قیام کے لیے حزب التحریر کو نُصرۃ فراہم کر دیں تو چند گھنٹوں میں اس ٹولے سے چھٹکارا اور خلافت کا قیام ممکن ہے۔ آپ کب تک اپنے آپ کو اُس اجر سے محروم رکھیں گے جو ایمان والوں کو مکمل فتح دلوانے کی صورت میں آپ کا منتظر ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((**لیغزون جیش لکم الهند فیفتح الله علیهم حتی یاتوا بملوک السند مغلغلین فی السلاسل فیغفر الله لهم ذنوبهم فینصرفون حین ینصرفون فیجدون المسیح بن مریم بالشام**)) ''تمہاری ایک فوج ہند کو فتح کرے گی اور اللہ انھیں ایسی فتح نصیب فرمائیں گے کہ وہ ہند کے علاقے سندھ کے بادشاہ کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے لائیں گے۔ اللہ ان کے گناہ معاف فرما دے گا۔ پھر وہ نکلیں گے اور شام میں عیسیٰ ابنِ مریمؑ سے ملاقات کریں گے'' (مسند اسحاق بن راہویہ)۔

21 ذیقعد 1433 ہجری

7 اکتوبر 2012ء

حزب التحریر

ولایہ پاکستان